السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے؟ (فتاویٰ الامارات : 47

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:راجح بات یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا۔ بلکہ اپنی بصیرت اور دل کے ساتھ دیکھا ہے۔ اس کی صریح دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بار سوال کیا گیا

"ہَل رَأَیتَ رَبَّکَ قالَ نُورٌ أَنّیٰ أَراہُ"

کہ ''کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا؟ فرمایا نہیں۔ وہ نور ہے میں اس کو کیسے دیکھ سکتا ہوں۔

:تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمادی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نور دیکھا کہ جس نے ان کو اللہ تعالیٰ کو دیکھنے سے روک دیا۔ ایک اور حدیث میں ہے

"حِجابُہُ النُّورُ" ، لَو کَشَفَہُ لَأَحرَقَت سُبُحاتُ وَجہِہِ ، ما انتَہیٰ إِلَیہِ بَصَرُہُ مِن خَلقِہِ"

''بے شک اللہ تعالیٰ کا حجاب نور ہے اگر یہ حجاب نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ کے چہرے کے نور سے سب کچھ جل جاتا۔''

یہ دونوں حدیثیں صحیح مسلم میں ہیں۔

بخاری (مع الفتح 8/476) مسلم (1/159) دونوں میں حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک حدیث ہے۔

"حدیث عائِشَۃَ عَن مَسرُوقٍ قالَ : قُلتُ لِعائِشَۃَ یا أُمَّتاہُ ہَل رَأَی مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم رَبَّہُ فَقالَت (لَقَد قَفَّ شَعرِي مِمّا قُلتَ ، أَینَ أَنتَ مِن ثَلاثٍ مَن حَدَّثَکَہُنَّ فَقَد کَذَبَ : مَن حَدَّثَکَ أَنَّ مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وسلم رَأَی رَبَّہُ فَقَد کَذَبَ ، ثُمَّ قَرَأَت (لَا تُدرِکُہُ الأَبصارُ وَہُوَ یُدرِکُ الأَبصارَ وَہُوَ اللَّطِیفُ الخَبِیرُ) ، (وَما کانَ لِبَشَرٍ أَن یُکَلِّمَہُ اللہُ إِلّا وَحیًا أَو مِن وَراءِ حِجابٍ)؛ وَمَن حَدَّثَکَ أَنَّہُ یَعلَمُ ما فِي غَدٍ فَقَد کَذَبَ ، ثُمَّ قَرَأَت (وَما تَدرِي نَفسٌ ماذا تَکسِبُ غَدًا)؛ وَمَن حَدَّثَکَ أَنَّہُ کَتَمَ فَقَد کَذَبَ ، ثُمَّ قَرَأَت (یا أَیُّہا الرَّسُولُ بَلِّغ ما أُنزِلَ إِلَیکَ مِن رَبِّکَ) الآیۃ؛ وَلٰکِنَّہُ رَأَی جِبرِیلَ عَلَیہِ السَّلامُ فِي صُورَتِہِ مَرَّتَینِ"

"حدیث عائِشَۃَ قالَت : (مَن زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَأَی رَبَّہُ فَقَد أَعظَمَ ، ولٰکِن قَد رَأَی جِبرِیلَ فِي صُورَتِہِ ، وَخَلقُہُ سادٌّ ما بَینَ الأُفُقِ"

حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ اے ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ تو فرمانے لگیں کہ میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے کہ جو تم نے کہا۔ پھر فرمانے لگے ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا مجھ پر رحم کیجئے اور جلدی نہ کیجئے کہ کیا اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں نہیں فرماتے؟

وَلَقَد رَءاہُ نَزلَۃً أُخریٰ ١٣ عِندَ سِدرَۃِ المُنتَہیٰ ١٤ ... سورة النجم

''البتہ تحقیق اس نے اس کو دیکھا ہے دوسری مرتبہ۔ اس سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔''

تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرمانے لگیں۔ اس چیز کو سب سے زیادہ میں ہی جانتی ہوں۔ تحقیق اس بارے میں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو اپنی اصل صورت میں دوبارہ دیکھا ہے۔ اس کے چھ سو پر ہیں اور اس نے افق کو ڈھانپ رکھا ہے۔ پھر فرمانے لگیں، تین ایسی چیزیں ہیں جس نے وہ تمھیں بیان کیں۔ تو تحقیق اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ جس نے تمھیں یہ بات بتائی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو تحقیق اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ پھر یہ آیت نازل فرمائی:

وَما کانَ لِبَشَرٍ أَن یُکَلِّمَہُ اللہُ إِلّا وَحیًا أَو مِن وَرائِ حِجابٍ أَو یُرسِلَ رَسولًا فَیوحِیَ بِإِذنِہِ ما یَشاءُ إِنَّہُ عَلِیٌّ حَکیمٌ ٥١ ... سورة الشوریٰ

''ناممکن ہے کہ کسی بندہ سے اللہ تعالیٰ کلام کرے مگر وحی کے ذریعہ یا پردے کے پیچھے سے یا کسی فرشتہ کو بھیجے اور وہ اللہ کے حکم سے جو وہ چاہے وحی کرے، بیشک وہ برتر ہے حکمت والا ہے''

:اور دوسری یہ آیت تلاوت فرمائی

لَاتُدرِکُہُ الاَبصارُ وَہُوَیُدرِکُ الاَبصارَ... ١٠٣ ... سورۃ الانعام

''اس اللہ کو لوگوں کی نظریں نہیں پا سکتی حالانکہ وہ اللہ ان نظروں کا ادراک کرلیتا ہے۔''

پھر فرمانے لگیں اور جس نے تمھیں یہ بات بیان کی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے ہیں تو تحقیق اس نے بھی اللہ پر جھوٹ باندھا۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی:

قُل لا یَعلَمُ مَن فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ الغَیبَ اِلَّا اللّٰہ ٦٥ ... سورۃ النمل

''کہہ دیجئے زمین و آسمان میں غیب کو اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔''

پھر فرمانے لگیں اور جس نے تمھیں یہ بات بیان کی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جتنا کچھ اللہ کی طرف سے تبلیغ کے لیے اترا اس میں سے کچھ اس نے چھپالیا تو تحقیق اس نے بھی اللہ پر جھوٹ باندھا۔ پھر یہ آیت پڑھی:

یٰاَیُّہَا الرَّسولُ بَلِّغ ما اُنزِلَ اِلَیکَ مِن رَبِّکَ وَاِن لَم تَفعَل فَما بَلَّغتَ رِسالَتَہُ... ٦٧ ... سورۃ المائدۃ

''اے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) لوگوں کو پہنچا جتنا کچھ بھی تیری طرف اتارا گیا اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تم نے رسالت کا حق ادا نہیں کیا۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

غیب کے مسائل صفحہ: 133

محدث فتویٰ